زخم سے نکلنے والی رطوبت پاک ہے یا ناپاک؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12250

تاریخ اجراء: 22ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ /22جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر زخم سے رطوبت نکلے جو کہ بہنے کی مقدار میں نہ ہو۔ پھر وہ رطوبت سوکھ جائے اور کافی دیر بعد یا پھر اگلے دن اسی زخم پر خارش ہونے کی وجہ سے دوبارہ سے رطوبت نکلے لیکن وہ رطوبت بھی بہنے کی مقدار میں نہ ہو۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس صورت میں زخم سے نکلنے والی وہ رطوبت پاک ہوگی یا پھر ناپاک شمار ہوگی؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق جو رطوبت بدنِ انسان سے نکلے اور وُضو نہ توڑے وہ نجس نہیں۔ **اب جبکہ بیان کردہ صورت میں زخم سے نکلنے والی رطوبت بہنے کی مقدار میں نہیں، لہذا صورتِ مسئولہ میں وہ رطوبت ناپاک نہیں اور نہ ہی اس رطوبت سے وضو ٹوٹے گا۔**

چنانچہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(و) کل (مالیس بحدث)۔۔۔ کقیئ قلیل **ودم لوترک لم یسل (لیس بنجس)**"یعنی ہر وہ چیز جو حدث نہ ہو وہ نجس بھی نہیں جیسا کہ تھوڑی سی قے جو منہ بھر نہ ہو اور وہ خون کہ جسے چھوڑ دیا جائے تو وہ نہ بہے۔

(لیس بنجس) کے تحت ردالمحتار میں ہے:"ای لا یعرض لہ وصف النجاسۃ بسبب خروجہ"ترجمہ:" **یعنی ان اشیاء کے نکلنے کے سبب نجاست کا وصف انہیں لاحق نہیں ہوتا، لہذا یہ نجس بھی نہیں۔**"(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص294، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً وملخصاً)

فتاوی رضویہ میں ہے:"**بدن مکلف سے جو چیز نکلے اور وضو نہ جائے وہ ناپاک نہیں۔**"(فتاوی رضویہ، ج01(حصہ الف)، ص351، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: **”خون یا ریم اُبھرا اور فی الحال اس میں قوتِ سیلان نہیں اُسے کپڑے سے پونچھ ڈالا دوسرے جلسے میں پھر اُبھرا اور صاف کر دیا یوں ہی مختلف جلسوں میں اتنا نکلا کہ اگر ایک بار آتا ضرور بہہ جاتا تو اب بھی نہ وضو جائے نہ کپڑا ناپاک ہو کہ ہر بار اُتنا نکلا ہے جس میں بہنے کی قوت نہ تھی۔“** (فتاوی رضویہ، ج01(حصہ الف)، ص371، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: **”جو رطوبت بدنِ انسان سے نکلے اور وُضو نہ توڑے وہ نجس نہیں مثلاً خون کہ بہ کر نہ نکلے یا تھوڑی قے کہ مونھ بھر نہ ہو پاک ہے۔“** (بہار شریعت، ج01، ص309، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net